انتخاب وتسہیل حافظ محمد عمار خان ناصر

از افادات امام المحققین حضرت مولانا رحمت اللہ کیرانویؒ

تبرکات اسلاف

قرآن کریم میں تکرارِ قصص کے اسباب و وجوہ

عرب کے لوگ اکثر مشرک و بت پرست تھے اور خداوند کی توحید اور انبیاء کی نبوت اور قیامت کے آنے کا بالکل انکار کرتے تھے اور ان میں سے بعض کچھ افراط و تفریط کرتے تھے، اس لیے قرآن کے اندر مذکورہ تینوں امور کا بکثرت ذکر آیا ہے نیز تکرار قصص کے اور بھی کئی اسباب ہیں۔

سببِ اول: یہ کہ قرآن مجید فصاحت و بلاغت کے اعتبار سے بھی معجزہ ہے اس لیے ان میں ان قصص کو اللہ تعالے نے بار بار ذکر کیا ہے، کہیں طویل اور کہیں مختصر اور ہر جگہ ان کو بلاغت کے اعلیٰ درجہ پر رکھا اور پچھلی دفعہ سے زیادہ لطف دیا گیا۔ یعنی اگر قرآن بشر کا کلام ہوتا تو اس بات سے عاری ہوتا۔ (گویا یہ امر اعجازِ قرآن کی دلیل ہے۔ مرتب)

سببِ دوم: یہ کہ مخالفین کو صاف کہا گیا تھا کہ اگر تم کو کچھ شک ہو تو ایک ہی سورت کی مقدار ایسا کلام بنا کر دکھاؤ، تو احتمال تھا کہ وہ کہتے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو جو الفاظ آتے تھے ان کو اس نے استعمال کر لیا (یعنی اس کو اور الفاظ میں بیان کرنے سے قاصر ہے، لہٰذا کلام الٰہی نہیں ہے۔ مرتب) یا یہ کہتے کہ ہر ادیب کا انداز بیان جدا جدا ہوتا ہے۔ اگر ہم ایک کا انداز اپنا نہیں سکے تو کیا ہوا (یعنی اس (محمدؐ) نے بھی ایک ہی طریقہ اپنایا ہے جو دوسرے ادیبوں سے جدا ہے" تو اگر ہم ایک ہی طریقہ نہ اپنا سکے تو کیا قیامت آن پڑی۔ لیکن قرآن کریم میں قصص کو مختلف اندازوں میں بیان کرنے سے یہ ... رفع ہو گیا۔ (مرتب) یا یہ کہتے کہ یہ قصہ ہے اور قصص میں بلاغت کا دائرہ تنگ ہوتا ہے اور اس نے ایک دفعہ اس کو جو بلاغت سے بیان کیا ہے سو اتفاقاً ہوا ہے ورنہ ایسا دوسرے الفاظ میں بیان نہ کر سکے گا، لیکن جب تکرارِ قصص ظاہر ہوا اور انداز بیان میں تشتت واقع ہوا تو ان تینوں اعتراضات کی جگہ نہ رہی۔

سببِ سوم: یہ ہے کہ بعض اوقات حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم قوم مخالف کی شرارت اور ایذاء سے ملول ہو جاتے تھے۔ سورۂ حجر میں ہے۔ ولقد نعلم انك يضيق صدرك بما يقولون (آیت ۹۷)۔ ترجمہ: اور ہم جانتے ہیں کہ آپ کا دل تنگ پڑتا ہے ان کی باتوں سے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تسلی کے لیے ان قصص کو نقل فرماتے ہیں۔ سورۂ ہود میں ہے۔ وكلا نقص عليك من انباء الرسل ما نثبت به فؤادك وجاءك فى هذه الحق وموعظة وذكرى للمؤمنين۔ (آیت ۱۲۰) ترجمہ: ہم آپ پر جتنے بھی قصے انبیاء (باقی صفحہ ۳۰ پر)